

87

سید احمد

(کتابیات)

2316

ڈاکٹر مشرف احمد



مقتدرہ قومی زبان، اسلام آباد

۱۹۸۹ء

سید سلیم احمد

(کتابیات)

ڈاکٹر مشرف احمد



مفتزر قومی زبان اسلام آباد

۱۹۸۹ء

پمفلٹ نمبر ۹۲

60778

طبع اول _____ ۱۹۸۹ء

فنی تدوین _____ ڈاکٹر انعام الحق جاوید

طابع _____ آغا جی پرنٹرز اسلام آباد

ناشر _____ ڈاکٹر جمیل جالبی

(صدر نشین)

مقتدرہ قومی زبان ۱۶، ڈی (عربی)

بلیو ایریا، ایف ۱/۱، اسلام آباد



پیش لفظ

مقتدرہ قومی زبان کی طرف سے اردو زبان و ادب سے متعلق مختلف موضوعات پر جو پمفلٹ شائع کیے جا رہے ہیں ان میں سے ایک سلسلہ ”مشاہیر اردو“ سے تعلق رکھتا ہے جس کے تحت اردو کے معروف قلم کاروں کے بارے میں جملہ معلومات کو جدید تحقیقی انداز میں اختصار کے ساتھ پیش کیا جاتا ہے تاکہ وہ دانشور جنھوں نے اپنی ساری زندگی اردو زبان و ادب کی خدمت کے لیے وقف کیے رکھی ان کی علمی و ادبی خدمات کی تفصیلات کیجا ہو جائیں اور زبان و ادب کے طلباء، عام قارئین اور آئندہ کام کرنے والے محققین اس سے استفادہ کر سکیں۔

زیر نظر کتابچہ اسی سلسلے کی ایک کڑی ہے جس میں عہدِ حاضر کے ایک نامور ادیب جناب سلیم احمد کی علمی و ادبی خدمات کا احاطہ کیا گیا ہے۔ سلیم احمد ایک ہمہ جہت شخصیت کے مالک تھے اور شاعری، تنقید اور ڈرامے کے علاوہ کئی دیگر اصناف پر بھی مکمل دسترس رکھتے تھے۔ کوشش کی گئی ہے کہ ایسے تمام پمفلٹوں میں عنوانات اور ذیلی سرخیوں کی ترتیب یکساں رہے تاکہ پڑھنے والوں کو معلومات اخذ کرتے وقت دقت نہ ہو۔ امید ہے کہ یہ کتابچہ اہل علم کے لیے مفید ثابت ہوگا۔

ڈاکٹر جمیل جالبی

مختصر سوانحی خاکہ

اصل نام : سید سلیم احمد
 قلمی نام : سلیم احمد تہتر ابتدائی دور میں ، اس کے بعد صرف سلیم احمد کے نام سے لکھتے رہے
 قیام پاکستان کے ابتدائی دنوں میں ان کی کچھ مطبوعہ غزلوں اور قطعات پر "سلیم
 احمد سلیم" تحریر نظر آتا ہے لیکن سلیم احمد نے اس انداز میں اپنے نام کو کبھی خود
 لکھنا گوارا نہ کیا۔

انصار احمد کے قلمی نام سے بہت روزہ زندگی میں لاہور کے ایک دو شماروں میں
 کالم لکھے۔

اسرائیل کے قلمی نام سے روزنامہ جسارت کراچی میں خاصی مدت تک روزانہ قطعات
 تحریر کیے۔

- تاریخ پیدائش : ۲۷ نومبر ۱۹۲۷ء کھیول ضلع بارہ بچی (اودھ) ہندوستان
 تاریخ وفات : یکم ستمبر ۱۹۸۳ء کراچی (۲۰ اگست اور یکم ستمبر کی درمیانی شب کسی وقت انتقال کیا)
 ۱۔ سینٹ ٹیل چرچ مشن اسکول، لکھنؤ
 ۲۔ شکلا ہائی اسکول، لکھنؤ
 ۳۔ پرائمری اسکول قصبہ مٹی (آبائی قصبے کھیول کے نزدیک تھا)
 ۴۔ مڈل اسکول، قصبہ کرسی
 ۵۔ ہائی اسکول، قصبہ پلکھوا
 ۶۔ فیض عام انسٹرکالج، لکھنؤ (میرک)
 ۷۔ میرٹھ کالج میرٹھ (انسٹریٹیٹ نامکول)
 ۸۔ اسلامیہ کالج کراچی (انسٹریٹیٹ نامکول)

ملازمت : رائس کارپوریشن محکمہ خوراک بحیثیت کلرک
 ماؤس بلٹنگ فنانس کارپوریشن ، بحیثیت کیشئر
 اسی زمانے میں تذیر صوفی کے مشہور پکچر میں رسالے مصور اور سیارہ میں بطور
 معاون ایڈیٹر کام کیا یہ جزوقتی ملازمت تھی۔

۱۹۵۲ء میں ریڈیو پاکستان کراچی سے بحیثیت اسکرپٹ رائٹر وابستہ ہوئے
 ان کی بنیادی ذمہ داری نیشنل بک اپ پروگرام کے اسکرپٹ لکھنا تھی اس سیکشن
 کے انچارج مولانا چراغ حسن حسرت تھے۔

ایڈوائزر : سرورہ سلیم فاروقی دہلوی وزیر اعلیٰ ہماچل و شریلیہ "قریب ہوائے تو سلیم احمد کو ۱۹۶۸ء
 میں مذکورہ وزارت کا ایڈوائزر مقرر کیا گیا وہ اس منصب پر چھ ماہ فائزر رہے۔

اورت : رسالہ مصور و رسالہ سیارہ کراچی

رسالہ "ماہ نیم ماہ" سلیم احمد کا ذاتی ادبی پرچہ ۱۹۳۸ء میں شائع ہونا شروع ہوا
 اس کے کل دو شمارے شائع ہو سکے۔

اعزازات : ہائی اسکول پلکھوا میں دوران تعلیم ڈرامہ مہا بھارت میں ارجن اور کارومنی
 کا بہترین کردار ادا کرنے پر بہترین آرٹسٹ کی شیلڈ دی گئی۔

پاکستان کی پہلی جاسوسی فلم "راز" کی کہانی ، مکالمے وغیرہ لکھنے پر نگار ایوارڈ
 ملا اس فلم کے ڈائریکٹر بہاول مرزا تھے۔

"اکائی" (شعری مجموعہ) پر اکادمی ادبیات پاکستان کا جاری کردہ "بہترین
 شاعری" کا انعام ملا۔ سلیم احمد نے بطور شاعر، نقاد، کالم نویس، ڈرامہ نویس کے شہرت پائی

سلیم احمد کے پردادا دربار اودھ سے وابستہ رہ چکے تھے ان کی کچھ سکنی جاٹا دکھنوں میں تھی لہذا
 ان کے اہل خاندان کا کھنوا جانا رہتا تھا بعد ازاں سلیم احمد کے دادا سید عباس علی کی اولاد نے بیسویں
 صدی کے اوائل میں کھنوں میں رہائش اختیار کر لی۔ سید عباس علی شاعری کا اچھا ذوق رکھتے تھے اور جلال
 کھنوی، سید شاگرد تھے ان کا تخلص بہتر تھا۔ سلیم احمد نے ابتدا میں اپنے دادا کی یاد میں ہنر تخلص اپنایا تھا۔

سید عباس علی کے چھ لڑکے تھے جن میں سے دو لکھنؤ کے مشہور طبیب تھے اور دوسرے لڑکے بھی لکھنؤ میں باغرت روزگار سے وابستہ تھے عباس علی کے سب سے چھوٹے بیٹے کا نام سید شرافت علی تھا یہی سلیم احمد کے والد تھے۔ سلیم احمد کے والد سے بڑے بھائی لکھنؤ کے ایک اسکول میں مدرس تھے۔ ان کا نام سید لیاقت علی تھا یہ مولانا اشرف علی تھانوی کے مرید تھے ان کے پاس دینی، علمی اور تاریخی موضوعات پر بہت سی کتابیں ہیں۔ بعض اوقات وہ سلیم احمد سے اپنے پسندیدہ موضوعات پر کتابیں پڑھوا کر سنا کرتے تھے۔ اس مطالعے نے سلیم احمد کے ذہن پر گہرے اثرات مرتب کیے۔

۱۹۲۶ء میں جب کہ سلیم احمد کی عمر صرف نو برس تھی ان کے والد نے انتقال کیا۔ سلیم احمد اس وقت لکھنؤ میں ابتدائی جماعتوں میں زیر تعلیم تھے ان کے تایا سید لطافت علی نے انہیں تعلیم کے لیے لکھنؤ بلا لیا جہاں وہ سینٹے نیل CENTENIAL چرچ مین اسکول اور اپنے مذکورہ چچا کے انتقال کے بعد شکلا اسکول میں داخل ہوئے مگر ایک ڈیڑھ برس تک لکھنؤ میں رہنے کے بعد جب سید لطافت علی کا انتقال ہو گیا تو سلیم احمد واپس اپنے گاؤں کھیولی میں آ گئے۔

گھر کے سرپرست کے انتقال کے بعد اس خاندان کو معاشی مجبوریوں نے گھیر لیا چنانچہ سلیم احمد بعد ازاں کرسی نامی مقام کے ایک اسکول میں اور مڈل کرنے کے بعد اپنی خالہ کے پاس پلکھرا نامی قصبے کے ایک اسکول میں داخل ہو گئے پھر یہاں سے فیض عام انسٹرکٹج میرٹھ اور بعد ازاں میرٹھ کالج وغیرہ میں زیر تعلیم رہے۔

میرٹھ کے قریب پلکھرا نامی قصبے میں ان کی والدہ کی بڑی بہن قیام پذیر تھیں جنہیں ان کی بہنوں کی اولاد امی جان کہا کرتی تھی یہ صاحبِ ذوق خاتون تھیں ان کے گھر میں اس زمانے کے سارے مقتدر ادبی جرائد (عممت، ساقی، عالمگیر، ہمایوں اور پھول وغیرہ) آیا کرتے تھے سلیم احمد کو ان رسائل کے مطالعے کا موقع ملا۔

کم و بیش اسی زمانے میں انہوں نے شاعری کا آغاز کیا۔ ایک مثنوی، رومانی انداز کی ہلکی پھلکی غزلیں اور چند قطعے تحریر کیے۔

۱۹۳۳ء میں سلیم احمد نے فیض عام انسٹرکٹج میں پلکھرا کی ادھوری آٹھویں چھوڑنے کی وجہ سے اسی جماعت میں داخلہ لیا۔ ۱۹۳۵ء میں میٹرک پاس کیا اور ۱۹۳۶ء میں میرٹھ کالج

میں سالِ اول میں داخل ہوئے ۱۹۴۷ء میں وہ اس کالج میں سیکنڈ ایئر میں زیرِ تعلیم تھے کہ ہندوستان آزاد ہوا اور پاکستان کا قیام عمل میں آیا۔

اپنی تعلیم ادھوری چھوڑ کر انہوں نے ہجرت کی اور لاہور پہنچے جہاں ایک رات قیام کر کے ۱۰ نومبر ۱۹۴۷ء کو کراچی پہنچے اسی سال انہوں نے اسلامیہ کالج کراچی میں داخلہ لیا۔ ابھی وہ سیکنڈ ایئر کے امتحان کی تیاری ہی کر رہے تھے کہ ان کی والدہ اور ہمیشہ کراچی آگئے چنانچہ سلیم احمد کو تعلیم کو خیر باد کہہ کر ملازمت کرنا پڑی۔

ابتداءً دور کی تخلیقی کاوشوں کو چھوڑ کر میرٹھ کالج کی زندگی کو سلیم احمد کی بھرپور ادبی زندگی کی جانب اولین قدم راہِ دریا بنا کر دیا ہے۔ اس وقت تک وہ عیدِ ادب کا گہرا مطالعہ کر چکے تھے نئے ادبی نظریات اور نظریات کے رانچوں سے آگاہی حاصل کر چکے تھے۔

اس دور میں انہوں نے غزل کی بجائے نظم گوئی کی جانب توجہ دی اور پابند و آزاد نظمیں لکھیں اس زمانے میں ان کی شاعری پر علامہ اقبال کی شاعری کے گہرے اثرات ہیں وہ ان کی شاعری کا تقلیدی دور کہا جاسکتا ہے۔ اس زمانے میں سلیم احمد کو اقبال کا سارا اردو کلام زبانی یاد تھا۔ میرٹھ کالج کے زمانہ تعلیم میں ان پر اپنے استاد پروفیسر رذی صدیقی کا اثر بہت تھا جو علامہ اقبال کے عاشق و شیدا تھے سلیم احمد کو اقبال کے مطالعے کی جانب ان کے استاد نے ہی رغبت دلائی تھی زمانہ طالب علمی میں ہی سلیم احمد کے ذہن و دل پر گہری عقیدت کا جو نقش بیٹھ گیا وہ تمام عمر اسی طرح قائم رہا۔

اقبال سے ان کے عشق کے سلسلے میں یہ وضاحت بھی ضروری معلوم ہوتی ہے کہ وہ اقبال کے روایتی عشاق میں سے نہ تھے بلکہ اقبال کے بارے میں اپنی ایک منفرد رائے رکھتے تھے ان کی کتاب "اقبال ایک شاعر" ایک متنازعہ کتاب ثابت ہوئی ان پر اعتراضات بھی ہوئے۔ سلیم احمد نے اپنی مذکورہ کتاب کے دوسرے ایڈیشن میں کچھ وضاحتیں کیں اور حواشی بھی تحریر کیے۔ اقبال سے ان کی گہری وابستگی اور عقیدت کا اندازہ شاید "اقبال ایک شاعر امتیازیہ" سے ہو سکتا ہے۔

میرٹھ میں سلیم احمد کے تعلقات پروفیسر کرار حسین، پروفیسر محمد حسن عسکری، انتظار حسین اور ڈاکٹر جمیل جالبی سے استوار ہوئے اور یہ مغامرانہ تعلقات تادمِ زیست قائم رہے۔ ۱۹۴۷-۴۸ء میں سلیم احمد محمد حسن عسکری کے بہت زیادہ قریب آگئے۔

۱۹۴۸-۴۹ء میں پاکستان چوک کراچی میں اردو مرکز کے نام سے ایک انجمن قائم ہوئی اس زمانے میں ایک ادبی مرکز انجمن ترقی پسند معنین کے تنقیدی اجلاس تھے سلیم احمد دونوں جگہوں پر پابندی سے جایا کرتے تھے ان تنقیدی مضمونوں میں سلیم احمد نے اپنی ذہانت، استدلالی قوت اور مطالعے کا جلدی لوہا منوالیا۔ اردو مرکز کراچی کے ایک تنقیدی اجلاس میں انہوں نے اپنا پہلا تنقیدی مضمون "ادب زندگی میں" پڑھا۔ اس اجلاس کی صدارت ذوالفقار علی بخاری مرحوم نے کی تھی۔ بخاری مرحوم سلیم احمد کو پہلے بھی اجلاسوں میں گفتگو کرتے ہوئے سن چکے تھے۔ اس مضمون کو سننے کے بعد انہوں نے سلیم احمد کو کراچی ریڈیو اسٹیشن پر اسکرپٹ رائٹر کے منصب کی پیشکش کی اور یوں سلیم احمد کا تعلق ریڈیو پاکستان سے قائم ہوا جو تادم زلیت برقرار رہا۔ ریڈیو کے کارپوریشن بن جانے کے بعد وہ سینئر پروڈیوسر بنا دیے گئے تھے۔

ان کا مذکورہ بالا مضمون بعد میں ممتاز شیریں اور حمد شاہین کے "نیا دور" کراچی میں شائع ہوا اس کے بعد سے سلیم احمد ایک نقاد کی حیثیت سے بھی نمایاں ہوتے چلے گئے ان کی تنقیدی، تنقید کے روایتی انداز کی نہیں ہوتی اور نہ ہی وہ تنقید میں کسی کے ساتھ کوئی رو رعایت برتتے تھے وہ تنقید میں بے باک، مدلل انداز اور سخت جارحانہ فقرے استعمال کرتے تھے ان کے مضامین کے عنوانات بھی چونکا رہنے کی حد تک منفرد ہوتے تھے۔ ۱۹۴۲ء میں "نئی نظم اور پورا آدمی" کے عنوان سے تنقیدی مقالے نے، جو نیا دور کراچی کے شمارے میں شائع ہوا تھا پوری ادبی دنیا کی توجہ ان کی جانب مبذول کرا دی۔

سلیم احمد نے ریڈیو کے لیے اندازاً تین سو ڈرامے لکھے ان میں ماخوذ اور طبع زاد دونوں طرح کے ڈرامے شامل ہیں پاکستان ٹیلی ویژن کے لیے ایک طبع زاد سلسلے وار تاریخی کہیں "تعبیر" اور نسیم مجاڑی کے دو ناول "شاہین" اور "آخری چٹان" کی ڈرامائی تشکیل شامل ہے۔ ریڈیو نیچر، ریڈیو ٹی وی ٹاک وغیرہ اس کے علاوہ ہیں۔ انہوں نے فلموں کی کہانیاں اور مکالمے بھی تحریر کیے۔ مگر اپنی ان کمرشل تحریروں کو سلیم احمد "سیٹھ کا مال" کہا کرتے تھے اور سیٹھ یا پروڈیوسر کے کہنے پر ان میں ہر طرح کی قطع و برید کو تسلیم کر لیتے تھے لیکن اپنی ادبی کاوشوں کا وہ حد درجہ احترام کرتے اور کراتے تھے اور اپنی کسی تحریر کی ایک سطر بھی قلمزد کرنے کو تیار نہ ہوتے تھے۔

۱۹۴۲ء میں جب وہ اپنی تنقیدی تحریروں کی بناء پر برصغیر کے ادبی حلقوں میں موضوع

بحث بنے ہوئے تھے اس زمانے میں ان پر نروس بریک ڈاؤن کا پہلا حملہ ہوا۔ مشہور سرجن اور نفسیات و اعصابی امراض کے ماہر ڈاکٹر ذکی حسن نے ان کا علاج کیا اور وہ بہت جلد صحت یاب ہو گئے ایک برس بعد دوبارہ نروس بریک ڈاؤن کا حملہ ہوا یہ حملہ ان کے معالج کے بعد پہلے حملے سے زیادہ شدید اور ضرر رساں تھا

اپنی عمر کے آخری دنوں میں وہ مسلسل مختلف بیماریوں کی زد میں رہے۔ والدہ کے انتقال کے بعد ان کے گہرے دوست اور بہنوئی عزیز ہاشمی کے انتقال نے انہیں جھنجھوڑ کر رکھ دیا تھا یہاں تک کہ یکم ستمبر ۱۹۸۲ء کی درمیانی رات کو وہ کسی وقت اپنے خالقِ حقیقی سے جا ملے۔

قلمی آثار

- ۱۔ ادبی اقدار (مجموعہ مضامین) ناشر اردو مرکز کراچی ۱۹۵۶ء
- (سلیم احمد کے اولین تنقیدی مجموعے میں مندرجہ ذیل مضامین شامل ہیں)
- (i) اکبر اور ان کا زاویہ نظر
- (ii) زندگی ادب میں
- (iii) ادبی اقدار
- (iv) اردو غزل
- ۲۔ نئی نظم اور پورا آدمی ناشر مکتبہ نیا دور کراچی سنہ اشاعت ۱۹۶۲ء
- (اس کتاب میں چار ہنگامہ خیز تنقیدی مقالات شامل ہیں)
- (i) نئی نظم اور پورا آدمی
- (ii) غزل مفر اور ہندوستان
- (iii) غالب اور نیا آدمی
- (iv) عشق اور قحطِ دمشق
- ۳۔ بیاض (شعری مجموعہ) ناشر وحنگ پبلشرز۔ ۳۸ دیکشا چیمبرز۔ مارسٹن روڈ کراچی۔ ستمبر ۱۹۶۶ء
- ۴۔ غالب کون؟ غالب کے فکر و فن پر سلیم احمد کا منفرد نوعیت کا مطالعہ۔

ناشر ادارہ ذلستان مشرق کراچی سنہ اشاعت ۱۹۷۱ء
 ۵۔ ادھوری جدیدیت۔ ناشر سفینہ اکیڈمی کراچی سنہ اشاعت ۱۹۷۷ء
 (اس کتاب میں سلیم احمد کے درج ذیل مقالات شامل ہیں)

(i) ادھوری جدیدیت

(ii) جدید غزل

(iii) غالب کی انانیت

(iv) ضربِ کلیم، شاعری یا فلسفہ

(v) آزادی رائے کو بھونکنے دو

(vi) بڑے شہر کا شاعر

(vii) آیاتِ جمال

(viii) میرے خیال میں، پر چند خیالات

(ix) ادب اور شعور

(x) جوش اور فدا

(xi) جوش اور جوش

(xii) جوش اور آدمی

(xiii) جوش اور عشق

(xiv) جوش اور فن

۶۔ اقبال ایک شاعر، ناشر نقشِ اول کتاب گھر لاہور سنہ اشاعت ۱۹۷۹ء

اقبال ایک شاعر دوسرا ایڈیشن (مع حواشی زیر اشاعت)

۷۔ محمد حسن عسکری آدمی یا انسان ناشر مکتبہ اسلوب کراچی سنہ اشاعت ۱۹۸۲ء

۸۔ اکائی (دوسرا شعری مجموعہ) ناشر مطبوعات لاہور۔ ۱۔۶۔۷۷

نسبت روڈ لاہور سنہ اشاعت ستمبر ۱۹۸۲ء

(اکائی کا دوسرا ایڈیشن بزمِ احباب میرٹھ کے زیرِ اہتمام سلیم احمد کے انتقال کے فوراً بعد شائع ہوا)

- ۹۔ چراغِ نیم شب (شعری مجموعہ) ناشر مکتبہ اسلوب کراچی سنا اشاعت ۱۹۸۵ء
- ۱۰۔ اسلامی نظام مسائل اور تجزیے (کالموں کا انتخاب) ناشر سلیم احمد ٹرسٹ کراچی
- ۱۱۔ مشرق (طویل نظم) تقریباً سات ہزار اشعار پر مشتمل (زیر طبع)
- ۱۲۔ آپ بیتی سلیم احمد مطبوعہ ماہنامہ اظہار کراچی بحکمہ اطلاعات حکومت سندھ کراچی
(متفرق مضامین)

- ۱۔ کچھ غزل کے بارے میں مطبوعہ ماہنامہ مشرب کراچی مئی ۱۹۵۳ء
- ۲۔ بولیاں (سلیم احمد کا خط بعنوان اختر انصاری اکبر آبادی۔ اس خط میں پروفیسر ممتاز حسین اور پروفیسر مجتبیٰ حسین کے ادبی نظریے سے بحث ہے) مطبوعہ ماہنامہ مشرب کراچی۔ خاص نمبر اگست ۱۹۵۳ء
- ۳۔ مقطع میں آپڑی ہے... مطبوعہ ماہنامہ مشرب کراچی اکتوبر ۱۹۵۳ء
- ۴۔ شکستِ زنداں اور احتشام مطبوعہ ماہنامہ مشرب کراچی مئی ۱۹۵۳ء جون ۱۹۵۳ء
- ۵۔ جمیل الدین عالی، مطبوعہ مشرب خاص نمبر جولائی اگست ۱۹۵۳ء
- ۶۔ اردو شاعری میں جوہر و جفا کی روایت مطبوعہ فنون، لاہور، اگست ۱۹۷۱ء
- ۷۔ ابلاغ کا مسند مطبوعہ فنون لاہور۔ ستمبر ۱۹۷۱ء
- ۸۔ ابہام کیوں؟ مطبوعہ فنون لاہور اکتوبر، نومبر ۱۹۷۱ء
- ۹۔ ادھوری جدیدیت مطبوعہ فنون لاہور نومبر، دسمبر ۱۹۷۹ء
- ۱۰۔ محمد حسن عسکری کی میر پرستی مطبوعہ فنون لاہور اکتوبر نومبر ۱۹۷۸ء
- ۱۱۔ ابہام اور بازیگری مطبوعہ فنون لاہور، جنوری فروری ۱۹۷۲ء
- ۱۲۔ الف میں اور شام کا وعدہ مطبوعہ فنون لاہور جولائی اگست ۱۹۷۷ء
- ۱۳۔ جوش اور عشق، مطبوعہ فنون لاہور نومبر دسمبر ۱۹۷۷ء
- ۱۴۔ صنم سنتے ہیں... مطبوعہ ماہنامہ سات رنگ کراچی ستمبر ۱۹۷۰ء
- ۱۵۔ نئی نسل مطبوعہ ماہنامہ سات رنگ کراچی دسمبر ۱۹۷۰ء
- ۱۶۔ کسری آدمی مطبوعہ ماہنامہ سات رنگ کراچی نومبر ۱۹۷۲ء

- ۱۷۔ غالب اور نیا آدمی مطبوعہ ماہنامہ سات رنگ کراچی جون ۱۹۶۱ء
- ۱۸۔ مانو نہ مانو جان جہاں مطبوعہ ماہنامہ سات رنگ کراچی اگست ۱۹۶۱ء
- ۱۹۔ ادب کیا ہے؟ مطبوعہ ہفت روزہ زندگی لاہور ۲۹ مارچ تا ۴ اپریل ۱۹۶۱ء
- ۲۰۔ ایک سوال مطبوعہ ہفت روزہ زندگی لاہور ۱۲ تا ۱۸ اپریل ۱۹۶۱ء
- ۲۱۔ پاکستانی ادب کا مسئلہ مطبوعہ سیپ کراچی شمارہ ۴۱ (اشاعت خاص)
- ۲۲۔ اسلامی ادب کا مسئلہ مطبوعہ سیپ کراچی شمارہ ۴۱ (اشاعت خاص)
- ۲۳۔ نئی شاعری، نامقبول شاعری (سات منامین) مطبوعہ سیپ کراچی شمارہ ۴۷
- ۲۴۔ اقبال اور صدائے کن فیکوں مطبوعہ سیپ کراچی شمارہ ۴۶
- ۲۵۔ انسانی رشتے اور غالب سیپ خاص نمبر شمارہ ۲۸
- ۲۶۔ ادیب ہی نہیں مولوی بھی مطبوعہ سیپ کراچی شمارہ ۱
- ۲۷۔ محمد حسن عسکری انسان یا آدمی مطبوعہ سہ ماہی سیپ کراچی شمارہ ۳۸
- ۲۸۔ مغرب مطبوعہ سیپ کراچی شمارہ ۲۳
- ۲۹۔ شہزادہ سلیم وحید مراد اور انارکلی مطبوعہ سیپ کراچی (انارکلی ڈرامے پر مضمون) شمارہ خاص نمبر ۲۰
- ۳۰۔ پرانا مسئلہ نیا سوال، مطبوعہ سیپ کراچی شمارہ ۴
- ۳۱۔ نشریے (۹ عدد بلا عنوان) مطبوعہ سیپ کراچی شمارہ ۲۳
- ۳۲۔ میر انیس اور کیمبرہ مطبوعہ انیس نمبر رسالہ سیپ کراچی شمارہ ۲۲ فروری مارچ ۱۹۶۲ء
- ۳۳۔ چراغ لے کے کہاں جانے ہوا کے چلے، مطبوعہ انیس نمبر سہ ماہی اردو کراچی ناشر انجمن ترقی اردو کراچی پاکستان شمارہ ۳-۴ جلد ۴۹-۵۰ ۱۹۶۳ء
- ۳۴۔ ادب کا مستقبل مطبوعہ ماہ نو جرنلٹی ۱۹۵۸ء ناشر ادارہ مطبوعات پاکستان پوسٹ بکس ۱۸۳، کراچی۔
- ۳۵۔ طرحی شاعر سے ک بات، مطبوعہ ماہ نو کراچی جون ۱۹۶۱ء

- ۲۶۔ روایت اور الہام، مطبوعہ ماہ نو کراچی جولائی ۱۹۷۱ء
- ۳۷۔ ارادہ اور شاعری، مطبوعہ ماہ نو کراچی اگست ۱۹۷۱ء
- ۳۸۔ بیگن کا بھرتہ، مطبوعہ ماہنامہ نئی قدیں حیدرآباد شمارہ ۵۸، جلد ۳۵، ۱۹۷۷ء
- ۳۹۔ گڈ بائی ٹو سرسید مطبوعہ ماہنامہ نئی قدیں حیدرآباد شمارہ ۵۱، ۴۵، جلد ۳۶، ۱۹۷۸ء
- ۴۰۔ نئی ہیئت کا مسئلہ مطبوعہ ماہنامہ نئی قدیں حیدرآباد شمارہ ۱۲-۱۱، جلد ۳۸، ۱۹۷۹ء
- ۴۱۔ آزادی رائے کو بھونکنے دو مطبوعہ نیا دور کراچی شمارہ ۳۳-۳۲
- (یہ مضمون بعد ازاں سلیم احمد کی کتاب ادھوری جدیدیت میں شامل کیا گیا)
- ۴۲۔ تلاش منزل، مطبوعہ نیا دور کراچی شمارہ ۳۵-۳۴
- ۴۳۔ تعلیم کا مسئلہ اور دیگر از تحریریں مطبوعہ نیا دور کراچی شمارہ ۳۵-۳۴
- ۴۴۔ جوش اور خدا مطبوعہ نیا دور شمارہ ۴۱-۴۲
- ۴۵۔ جوش اور جوش، مطبوعہ نیا دور، شمارہ ۴۳-۴۲
- ۴۶۔ جوش اور آدمی، مطبوعہ نیا دور، شمارہ ۴۳-۴۲
- ۴۷۔ کچھ روایتی غزل کے بارے میں، مطبوعہ نیا دور شمارہ ۷۷-۷۸
- خاص نمبر اکتوبر مارچ ۱۹۸۳ (ساقی فاروقی کے نام ایک خط)
- ۴۸۔ کچھ روایتی غزل کے بارے میں مطبوعہ نیا دور شمارہ ۸۰-۷۹، مارچ ۱۹۸۵ء
- (ساقی فاروقی کے نام خط)
- ۵۰۔ محمد حسن عسکری کے بارے میں (پہلا مضمون) [معاشرہ کتابی سلسلہ، شمارہ
- ۵۱۔ محمد حسن عسکری کے بارے میں (دوسرا مضمون) [اول لاہور
- ۵۲۔ موجی دروازے کی شاعری مطبوعہ نیا دور، کراچی شمارہ ۷۰-۷۹، خاص نمبر
- ۵۳۔ نشریے، مطبوعہ نیا دور کراچی شمارہ ۷۸-۷۷ (خاص نمبر)
- (یہ نشریے، سلیم احمد نے نثری شاعری کے دعویٰ کے طور پر لکھے)
- ۵۴۔ تہذیب کا جن، مطبوعہ نیا دور۔
- کراچی شمارہ ۷۶-۷۵، خاص نمبر

- ۵۵۔ اقبال اور ہندو اسلامی تہذیب ، مطبوعہ نیا دور۔ کراچی شمارہ ۴۶۔۴۵
خاص نمبر انتخاب پاکستانی ادب سرسیدین فیڈرل گورنمنٹ کالج راولپنڈی
- ۵۶۔ چراغ لے کے کہاں سامنے ہوا کے چلے، مطبوعہ نیا دور کراچی شمارہ ۴۳۔۴۲
- ۵۷۔ حالی سے لامساوی انسان تک ، مطبوعہ نیا دور کراچی شمارہ ۴۲۔۴۱
نوٹ :- (یہ دراصل "عزل کا مستقبل" کے موضوع پر مذاکرہ ہے باخین میں
سلیم احمد کے علاوہ ڈاکٹر احسن فاروقی ، ن۔م۔ راشد اور وزیر آغا
کے نام شامل ہیں سلیم احمد نے محولہ بالا عنوان پر اظہار خیال کیا ہے)
- ۵۸۔ نیا شعری افق ، مطبوعہ نیا دور ، کراچی شمارہ ۵۸۔۵۷
- ۵۹۔ جوش اور فن ، مطبوعہ نیا دور کراچی شمارہ ۴۸۔۴۷ (یہ مضمون سلیم احمد کی
کتاب ادھوری جدیدیت میں شامل ہے)
- ۶۰۔ بنیادی مسد (ایک بحث) مطبوعہ نیا دور کراچی شمارہ ۴۸۔۴۷
نوٹ :- (سلیم احمد کا یہ مضمون نیا دور شمارہ ۴۰۔۳۹ کے ادارے کے
حوالے سے ہے جس میں یہ سوال اٹھایا گیا تھا کہ پاکستان کا نصب العین
اور غرض و غایت کیا ہے)
- ۶۱۔ عسکری صاحب کے بارے میں کچھ ابتدائی باتیں ، مطبوعہ کتابی سلسلہ "محراب"
لاہور ۱۹۷۹ء
- ۶۲۔ اگست اور ہمارا نفس باطن مطبوعہ ماہنامہ اظہار ، کراچی ناشر محکمہ اطلاعات
حکومت سندھ۔ اگست ۱۹۸۵ء
- ۶۳۔ اسلام اور مسلمانوں کی تاریخ ، مطبوعہ ماہنامہ "البلاغ" کراچی
ناشر دارالعلوم کونزگی کراچی ، جولائی ۱۹۸۲ء
- ۶۴۔ اسلامی تہذیب ، جدید تہذیب اور ادب مطبوعہ روایت کتابی سلسلہ ۱۴۰۳ ہجری
۱۹۸۲ء۔ ناشر مکتبہ الروایت ، پورٹ بکس ۵۰۸۴ لاہور ۱۴
- ۶۵۔ قرآن مجید اسلامی فکر کا بنیادی سرچشمہ مطبوعہ روایت کتابی سلسلہ (بحوالہ سابق)

- ۴۶۔ اقبال کا نظریہ ثقافت، مطبوعہ روایت کتابی سلسلہ (بحوالہ سابق)
- ۴۷۔ محمد حسن عسکری کے بارے میں چند باتیں، مطبوعہ روایت کتابی سلسلہ (بحوالہ سابق)
- ۴۸۔ اسلامی زندگی مع چھ رنگین ناچوں کے، مطبوعہ نیادور کراچی شمارہ ۲۱، ۲۲، ناشر پاکستان کچول سوسائٹی کراچی۔ ۵
- ۴۹۔ غزل منظر اور ہندوستان مطبوعہ نیادور کراچی شمارہ ۲۳-۲۴
- ۵۰۔ نئی نظم اور پورا آدمی، نیادور۔ شمارہ ۲۸-۲۷
- ۵۱۔ ادب اور شعور نیادور شمارہ ۲۹-۳۰
- ۵۲۔ اقبال ایک شاعر؟ مطبوعہ رسالہ کتابی سلسلہ، ناشر مکتبہ جلیسان ادب (دیباچہ) حیدرآباد ستمبر ۱۹۸۵ء
- ۵۳۔ ستارہ یا پرچھائیں مطبوعہ رسالہ کتابی سلسلہ، ناشر مکتبہ جلیسان ادب حیدرآباد ستمبر ۱۹۸۵ء

معاصر اہل قلم کے مطالعے

- ۱۔ ن۔ م۔ راشد۔ شاملہ راشد ایک مطالعہ مرتبہ ڈاکٹر جمیل جالبی ناشر مکتبہ اسلوب پوسٹ بکس نمبر ۲۱۱۹ کراچی۔ ۱۸۔ سنہ اشاعت ۱۹۸۴ء
- ۲۔ رات بہت ہوا چلی (رئیس فروغ کا شعری مجموعہ) شاملہ "رئیس فروغ برزخ کے دی آئی پی روم میں، ناشر ادبی معیار پبلی کیشنز پوسٹ بکس ۳۲۲، صدر کراچی مئی ۱۹۸۵ء
- ۳۔ چاند چہرہ ستارہ آنکھیں (عبید اللہ علیم کے شعری مجموعے کے فلیپ پر رائے) ناشر سیپ پبلی کیشنز کراچی۔ جنوری ۱۹۷۳ء
- ۴۔ تکلم (منظر الیوبی کا شعری مجموعہ شاعر کے بارے میں اک نوٹ شاملہ کتاب) ناشر شاداب اکادمی، بلاک آئی نارنگھ ناظم آباد کراچی ۳۲-۱۹۸۱ء
- ۵۔ محمد حسن عسکری کی خاکہ نگاری، شاملہ محمد حسن عسکری کے شخصی خاکے، مرتبہ سلیم احمد۔ مطبوعہ تخلیق ادب (ماہنامہ اسلوب کراچی) شمارہ خصوصی جلد ۸ شمارہ ۴، اکتوبر ۱۹۸۵ء

۶۔ زیر پرائنٹ کا شاعر (فرید جاوید کی شاعری کے بارے میں) مطبوعہ رسالہ الفاظ کراچی "فرید جاوید نمبر" پوسٹ بکس ۷۵۹۶، صدر کراچی۔ مارچ ۱۹۸۲ء

۷۔ میرزا یگانہ کی شاعری، مطبوعہ تخلیقی ادب (ماہنامہ اسلوب کراچی)

دوسری کتاب، ناشر مکتبہ اسلوب، ۳ ڈی پی ۹ ناظم آباد کراچی ۱۸

۸۔ جاذب قریشی اور ان کی پہچان، مطبوعہ ماہنامہ قومی زبان، کراچی، ناشر انجمن ترقی

اردو پاکستان، کراچی اکتوبر ۱۹۸۳ء (یہ مضمون جاذب قریشی کے شعری مجموعے پہچان

میں بھی شامل ہے)

۹۔ میر کی طرف سفر (رسا چغتائی کی شاعری کا مطالعہ) مطبوعہ ماہنامہ الفاظ کراچی

فروری ۱۹۸۳ء

۱۰۔ جمیل جالبی ایک ناشر مطبوعہ رسالہ سویرا شمارہ ۵۳-۵۴ مارچ ۱۹۷۷ء

۱۱۔ جمیل الدین عالی، مطبوعہ مشرب کراچی خاص نمبر جولائی اگست ۱۹۵۳ء

۱۲۔ ترک محبت کا شاعر (حفیظ ہوشیا پوری) مطبوعہ رسالہ سیپ کراچی شمارہ ۳۱

۱۳۔ نیٹی دنیا کا مسافر (نامر کاظمی) رسالہ سیپ کراچی بحوالہ سابق شمارہ ۲۱

۱۴۔ پرستش برق کی افسوس حاصل کا (جمیل الدین عالی) رسالہ سیپ کراچی بحوالہ سابق شمارہ ۳۱

۱۵۔ خطرناک شاعر (جمیل الدین عالی) رسالہ سیپ کراچی شمارہ ۳۱

۱۶۔ آشوب ذات کا شاعر (عبید اللہ علیم) سیپ کراچی شمارہ ۲۸

۱۷۔ محبوب کا شاعر (المہر نفیس) سیپ کراچی شمارہ ۷

شخصی خاکے

۱۔ کھرا دوست کھرا دشمن (اختر انصاری اکبر آبادی کا خاکہ) مطبوعہ ماہنامہ

نیٹی قدیں حیدرآباد سندھ شمارہ ۸-۹ ۱۹۸۰ء

۲۔ جمیل جالبی ایک ناشر مطبوعہ رسالہ سویرا لاہور شمارہ ۵۳-۵۴

مارچ ۱۹۷۷ء

- ۱۔ تین کتابیں ایک تاثر مطبوعہ ماہ نو کراچی، نومبر ۱۹۷۱ء
- (کتابیں پاکستانی کلچر، تنقید اور تجزیہ اور ایلیٹ کے معنایں از ڈاکٹر جمیل جالبی)
- ۲۔ دشتِ دفا (احمد ندیم قاسمی) مطبوعہ نیادور کراچی (کہانی نمبر) شمارہ ۲۲-۳۱
- ۳۔ میگھ ملہار (ممتاز شیریں کے افسانہ کا مجموعہ نیادور کراچی کہانی نمبر شمارہ ۲۲-۳۱)
- ۴۔ جدید اردو افسانہ (شہزاد منظر) مطبوعہ خیابان کتابی سلسلہ ۳، اگست ۱۹۸۲
- ناشر خیابان پبلی کیشنز ڈی کے ۹۱۵ پراچہ کالونی سٹلاٹ ٹاؤن راولپنڈی
- ۵۔ چار کتابوں پر تبصرے مطبوعہ ماہنامہ مشرب کراچی اپریل ۱۹۵۵ء

درج ذیل کتابوں پر تبصرے

- ۱۔ دلی کی بیٹا از شاہد احمد دہلوی
- ۲۔ اردو غزل کے پچیس سال از خلیق ابراہیم خلیق
- ۳۔ دل رسوا (شاعری) از اختر انصاری
- ۴۔ برگ بسز از ابوسلم صحافی
- ۵۔ تین کتابیں مطبوعہ سیپ کراچی شمارہ ۷۰ (درج ذیل شعری مجموعوں پر تبصرے)
- ۱۔ اکیلی بستیاں از محبوب خزاں
- ۲۔ گل آگہی از محب عارفی
- ۳۔ خواب نما از قمر جمیل
- ۷۔ اردو نامہ پر تبصرہ بہ عنوان کتابوں کی باتیں مطبوعہ سات رنگ اکتوبر ۱۹۹۰ء

دیباچے

- ۱۔ ایک تھا بادشاہ۔ دیباچہ ناول "دن بھر کا تھکا ہوا پُرش از صلاح الدین پرویز
- ناشر مکتبہ کارواں، ۲۳۲۔ اے بلاک، فیڈرل بی ایریا کراچی طبع اول مارچ ۱۹۸۲ء
- ۲۔ پیش لفظ "من گاگر" (نگار صہبائی کے گیتوں کا مجموعہ) ناشر مکتبہ البحریدہ ۱۱/۱۴۱
- فیڈرل بی ایریا کراچی ۳۸۔ مارچ ۱۹۸۵ء

۲۔ پیش لفظ "بادبک دست" (جوہر سعیدی کا مجموعہ کلام) ناشر جوہر سعیدی

۱۰۲ء ۵۸۸۱ لائڈھی کالونی کراچی اکتوبر ۱۹۸۱ء

۴۔ پیش لفظ "پہچان" (جاذب قریشی کا مجموعہ کلام) ناشر مکتبہ کامران کراچی

۵۔ دیباچہ "جھکیاں" حصہ اول از محمد حسن عسکری ناشر مکتبہ الروایت لاہور

لمبع اول سنہ طباعت ندارد

افسانہ نگار

- ۱۔ وہ آنکھیں (دائرہ ادبیہ میرٹھ کے اجلاس میں پڑھا مسودہ تلف ہو چکا ہے)
نوٹ :- شمیم احمد صاحب کے بیان کے مطابق سلیم احمد نے اٹھارہ بیس کہانیاں لکھیں
جو سب کی سب غیر مطبوعہ ہیں اور سلیم احمد مرحوم کے بھتیجے معین صاحب کے
پاس محفوظ ہیں ۔

یادگار بحث اور گفتگو

- ۱۔ شعر و ادب اور عصری تقاضے (ایک بحث) سوال کنندہ شمیم احمد
مطبوعہ فنون شماره ۵، ۶ ستمبر، اکتوبر ۱۹۷۰ء
۲۔ سلیم احمد کے گھر پر منعقد ہونے والی ایک نشست مرتبہ پانی پتی مطبوعہ "رسالہ"
کتابی سلسلہ، ناشر مکتبہ جیسان ادب حیدرآباد ستمبر ۱۹۸۵ء

ریڈیو ڈرامے

سلیم احمد کے درج ذیل ڈراموں کی ریکارڈنگ سنٹرل پروڈکشن یونٹ پاکستان
براڈکاسٹنگ کارپوریشن میں محفوظ ہیں سی پی یو کے رجسٹرڈ ڈرامے اندراج ڈرامے و
تشیخ سے حوالہ نمبر بھی دیا جا رہا ہے :

۱۔ آخر شب کا ہم سفر	حوالہ نمبر ۲	دورانیہ ۳۰ منٹ
۲۔ آخری ٹرین	حوالہ نمبر ۳	" ۳۸ "
۳۔ آئینے	" ۱۶ "	" ۵۵ سیکٹ
۴۔ البرامکہ	" ۲۰ "	" ۵۰ "

دورانیہ ۳۵ منٹ ۲۶ سیکٹ	حوالہ نمبر ۲۱	۵۔ الٹ پیر
۳۷	۲۶	۶۔ ایسا کچھ کر چلو
۳۸	۴۱	۷۔ جب سورج ڈھلنے لگا
۴۵	۷۴	۸۔ خالہ جان
۴۵	۸۸	۹۔ ریحوں کا پھر
۴۶	۹۱	۱۰۔ روشنی کے مسافر
۶۰	۱۰۲	۱۱۔ سوال
۴۶	۲۱۷	۱۲۔ نئی نئی
۴۸	۲۶۳	۱۳۔ دیوار

اب سلیم احمد کے ان ریڈیو ڈراموں کا اندراج کیا جا رہا ہے جن کے حوالے ریڈیو کے پندرہ روزہ رسالہ آہنگ کراچی کے پرانے پرچوں میں ملتے ہیں۔

۱۳۔ فرعون کی بیٹی تاریخ نشر ۲۶ جنوری ۱۹۵۵ء حوالہ آہنگ یکم تا ۱۵ جنوری ۱۹۵۵ء

۱۵۔ مکان نمبر ۱۳ (دوستو و سکی کے نام کرائم اینڈ پش منٹ سے خیال ماخوذ) ۲۷ جنوری ۱۹۵۶ء

(جشن تیشیل) حوالہ رسالہ آہنگ کراچی یکم تا ۱۵ جنوری ۱۹۵۶ء

۱۶۔ لالو کھیت کی ایک رات ۳۱ مارچ ۱۹۵۶ء کراچی ریڈیو آہنگ ۱۵ تا ۲۸ فروری ۱۹۵۶ء

۱۷۔ شاہراہ حیات ۷ اکتوبر ۱۹۵۶ء (کراچی ریڈیو) آہنگ ۲۲ ستمبر ۱۹۵۶ء

۱۸۔ ایڈمنڈ برک ۲۱ دسمبر ۱۹۵۶ء (حیدرآباد ریڈیو) اسٹیشن آہنگ ۱۵ دسمبر ۱۹۵۶ء

۱۹۔ خودکشی یکم ستمبر ۱۹۵۷ء (کراچی ریڈیو) آہنگ یکم تا پندرہ اگست ۱۹۵۷ء

۲۰۔ ہیبت محل (سر آر تھر کونن ڈائل کے ڈرامے ہاؤنڈ آف دی باسکرویل سے ماخوذ)

۲۹ ستمبر ۱۹۵۷ء کراچی ریڈیو آہنگ ستمبر ۱۹۵۷ء

نشر مکرر ۲۵ اکتوبر ۱۹۵۹ء (کراچی ریڈیو) آہنگ اکتوبر ۱۹۵۹ء

۲۱۔ لغزانہ ۲۷ اکتوبر ۱۹۵۷ء آہنگ اکتوبر ۱۹۵۷ء

۷ فروری ۱۹۵۸ء (حیدرآباد ریڈیو)

- ۲۲۔ تیمور ۲۶ جنوری ۱۹۵۷ء (جشنِ تمثیل) آہنگ جنوری ۱۹۵۷ء
- ۲۳۔ وہ جو سر جھکا تھا ۱۹ جنوری ۱۹۵۸ء (کراچی ریڈیو) جنوری ۱۹۵۸ء
- ۲۳۔ ناگن ۲ فروری ۱۹۵۸ء (کراچی ریڈیو) آہنگ " ۱۹۵۸ء
- ۲۵۔ ایک گھر ۲۳ مارچ ۱۹۵۸ء (کراچی ریڈیو) " فروری ۱۹۵۸ء
- ۲۶۔ جھوٹا دیوتا ۱۳ مارچ ۱۹۵۸ء (کراچی ریڈیو) " جون ۱۹۵۸ء
- ۲۷۔ چنگیز خان ۳ اکتوبر ۱۹۵۸ء (حیدرآباد ریڈیو) آہنگ ستمبر ۱۹۵۸ء
- ۲۸۔ آہٹیں ۳ اکتوبر ۱۹۵۸ء (" " ") " " ۱۹۵۸ء
- ۲۹۔ مینا ۲۲ فروری ۱۹۵۹ء (کراچی ریڈیو) " جنوری ۱۹۵۹ء
- ۳۰۔ ناگن ۱۳ مارچ ۱۹۵۹ء (" " ") " " فروری ۱۹۵۹ء
- ۳۱۔ آہٹیں ۲۰ مارچ ۱۹۵۹ء (" " ") " " مارچ ۱۹۵۹ء
- ۳۲۔ بابا گوریو دبلیزاک کے ناول سے ماخوذ (۳ اپریل ۱۹۵۹ء) (ریڈیو لاہور) " " ۱۹۵۹ء

۳۳۔ سلطان شہید اُردو کہیں حوالہ ندارد

- ۳۴۔ خودکشی، ۲۳ مئی ۱۹۵۹ء (ریڈیو لاہور) حوالہ آہنگ اپریل ۱۹۵۹ء
- ۳۵۔ قبرستان، ۷ جون ۱۹۵۹ء (کراچی ریڈیو) " مئی ۱۹۵۹ء
- ۳۶۔ کفارہ، ۳ اپریل ۱۹۶۰ء (" ") " " مارچ ۱۹۶۰ء
- ۳۷۔ سقراط، ۱۶ نومبر ۱۹۶۱ء (ریڈیو ڈھاکہ) " اکتوبر ۱۹۶۱ء
- ۳۸۔ موسم اور محبت، ۲۴ مارچ ۱۹۶۲ء (کراچی ریڈیو) " مارچ ۱۹۶۲ء
(ریڈیو کے جشنِ تمثیل کا بہترین ڈراما قرار دیا گیا تھا)
- ۳۹۔ الٹ پھیر، ۲ اپریل ۱۹۶۲ء (راولپنڈی ریڈیو) " " ۱۹۶۲ء
- ۴۰۔ دیکھا جلنے کا، ۲۰ جنوری ۱۹۶۳ء (کراچی ریڈیو) " فروری ۱۹۶۳ء
(عظیم بیگ چغتائی کے افسانے سے ماخوذ) (جشنِ تمثیل)
- ۴۱۔ صیاد (پراسرار ڈراما) حوالہ ندارد

مدت کامل لکھے

۶۱۹۶۶

۲۔ " روبرو " کے عنوان سے ۶۱۹۶۹-۷۰ میں روزنامہ جسارت میں کامل لکھے یہ

سلسلہ تقریباً آٹھ دس برس جاری رہا۔ ۶۰-۱۹۶۹ تا ۶۱۹۸۱

۳۔ " جھکیاں " کے عنوان سے روزنامہ حریت کراچی میں کامل تحریر کیے۔

یکم مارچ ۱۹۸۱ تا یکم دسمبر ۱۹۸۳

سلیم احمد پر تنقیدی و تحقیقی کام ایم اے کی سطح

۱۔ سلیم احمد شخصیت اور فن مقالہ از عارف محمود، ننگراں پروفیسر ڈاکٹر سجاد باقر نوری

پنجاب یونیورسٹی اور نیشنل کالج لاہور سال ۸۳-۱۹۸۳

سلیم احمد پر (ادبی رسائل کے خصوصی گوشے)

۱۔ سلیم احمد (خصوصی گوشہ) مطبوعہ ماہنامہ " الفاؤ " کراچی مئی جون ۱۹۸۲

(i) سلیم احمد (شخصی خاکہ) شرف احمد

(ii) اسلامی ادب کا مسئلہ سلیم احمد

(iii) پاکستانی ادب کا مسئلہ، سلیم احمد

(iv) رسا، آخری آؤٹ سائڈر، سلیم احمد

(v) اسلامی، پاکستانی ادب (سلیم احمد کے محولہ بالا مضامین سے بحث) محمد ایوب شاہد ۱۹۸۲

۲۔ سلیم احمد (خصوصی گوشہ) رسالہ کتابی سلسلہ، ناشر مکتبہ جلیسان ادب، حیدرآباد

ستمبر ۱۹۸۵

(i) شیروانی کے بٹن سے خاک لالہ گل تک از عزیز جاد مدنی رسالہ کتابی سلسلہ ستمبر ۱۹۸۵

(ii) سلیم احمد کی نظیہیں / احمد ہمدانی، رسالہ کتابی سلسلہ، ستمبر ۱۹۵۸

(iii) پورے آدمی کی نئی نظم / فروغ احمد

(iv) اقبال ایک شاعر ایک مطالعہ / ڈاکٹر نجم الاسلام

- v سلیم احمد ہماری دانش کا ایک ستون / پروفیسر انجم اعظمی کتابی سلسلہ سالہ ستمبر ۱۹۸۵ء
- (vi) روایتی تہذیب اور پورا آدمی / احمد علی سید
- (vii) اکائی اور سلیم احمد کی غزل / سحر انصاری
- (viii) اکائی ایک مطالعہ / حسن اکبر کمال
- (ix) بھائی صاحب / پروفیسر شمیم احمد
- (x) ذکر ان کا باتیں ان کی / اختر انصاری اکبر آبادی
- (xi) جہانگیر گوارڈز کا آرکیل / اسد محمد خان
- (xii) سلیم احمد زرد میسی / جہانزب قریشی
- (xiii) سلیم احمد کون / انور احمد زئی
- (xiv) سلیم احمد کے گھر پر منعقد ہونے والی ایک نشست / ترتیب جمال پانی پتی
- (xv) "روبرو" ایک پروگرام کی ریکارڈنگ / ترتیب قمر مشتاق
- (xvi) شرق (طویل نظم کا اقتباس)
- (xvii) چراغ نیم شب (انتخاب)
- (xviii) اکائی (انتخاب)
- (xix) بیاض (انتخاب)
- (xx) جوئے شیر (ڈراما)
- (xxi) اقبال ایک شاعر

(اس نام کی کتاب کا حرف آخر جو کتاب میں شامل نہیں ہے)

(xxii) ستارہ یا پرچھائیں کتابی سلسلہ سالہ ستمبر ۱۹۸۵ء

سلیم احمد (معاصر تنقید میں)

- ۱- سلیم احمد از پروفیسر مجتبیٰ احسن مشمولہ "نیم رخ" ناشر مکتبہ عالیہ لاہور ۱۹۸۶ء (ڈومسٹک ایڈیشن)
- ۲- میرے خیال میں (تنقیدی مجموعہ) انجمن ترقی، ڈھاکہ
- ۳- تہذیب و تخلیق (تنقیدی مضامین) ڈاکٹر سجاد باقر رفوی، لاہور

۴ - اقبال ایک شاعر (سلیم احمد کی کتاب پر تبصرہ) مبصر نظر صدیقی مطبوعہ رسالہ اقبال
شمارہ ۳، اکتوبر ۱۹۷۹ء

۵ - بیاض (سلیم احمد کا پہلا شعری مجموعہ) مبصر نتج محمد ملک مطبوعہ فنون لاہور نمبر،
دسمبر ۱۹۷۷ء

۶ - مشرق مارگیا (سلیم احمد کی طویل نظم کا تنقیدی جائزہ) از احمد سہدانی کتاب سلسلہ
تخلیقی ادب شمارہ ۲، مکتبہ اسلوب ناظم آباد کراچی۔

۷ - غزل (تنقیدی مضمون) از فردوس النور قاضی، مطبوعہ رسالہ نئی قدیں "حیدر آباد"
(سلور جوہلی نمبر)

۸ - اقبال ایک مفکر، شاعر مشمولہ کتاب "ادب اور حقیقت" از پروفیسر نجم اعظمی، ناشر
کراچی اشاعت گھر ۱۱/۱۲، فیڈل بی ایریا کراچی ۱۹۷۹ء

۹ - دو جہلوں کی جنگ میں کلید بازی، پروفیسر شمیم احمد، نیا دور کراچی شمارہ ۳۰ - ۲۹

۱۰ - زاویہ نظر (تنقیدی مضامین) پروفیسر شمیم احمد، روہی پبلشرز، ستم جی لین جناح روڈ
کوئٹہ ۱۹۸۷ء

۱۱ - ادھوری جدیدیت اور سلیم احمد مشمولہ قصہ نئی شاعری کا از احمد سہدانی سیپ سی کیشنز ۱۹۷۹ء

۱۲ - پروفیسر محمد حسن عسکری مشمولہ قصہ نئی شاعری کا، احمد سہدانی

۱۳ - جسم و جاں کی اکائی (سلیم احمد کی شاعری کا مطالعہ) مشمولہ "میں نے یہ جانا" جازب قریشی

ناشر انور کیف بی۔ اے، ۸۰، یوسف پلازہ فیڈل بی ایریا کراچی ۳۸، ۱۹۸۱ء

۱۴ - محمد حسن عسکری آدمی یا انسان، نظیر صدیقی، تخلیقی ادب کراچی کتاب سلسلہ ۱۹۸۵ء

ماہنامہ اسلوب کراچی

۱۵ - اردو تنقید کے دس سال تحمین فزاقی تخلیقی ادب کراچی کتاب سلسلہ (دوسری کتاب) ۱۹۸۰ء

۱۶ - ادبی رجحانات، محمد علی صدیقی، تخلیقی ادب کراچی

۱۷ - جدیدیت، رد عمل اور سلیم احمد شمیم احمد

۱۸ - سلیم احمد اور دبستان فنون، جمال پانی پتی، ماہنامہ نیرنگ خیال راولپنڈی سٹی ۱۹۸۴ء

- ۱۹۔ سلیم احمد اور ان کی عقل، نسیم سترکھی، ماہنامہ اردو ادب راولپنڈی مارچ ۱۹۸۵ء
- ۲۰۔ آنکھ اور چراغ (اہم شاعروں پر تنقیدی مضامین) جاذب قریشی، مکتبہ کامران ۸/۲۲۹ء
- بیانت آباد، کراچی، مئی ۱۹۸۱ء
- (اس کتاب میں زرد میچا، چراغ نیم شب، کشتی نوح کا مسافر اور ایک شہر تعلقات کے عنوانات سے چار مضامین شامل ہیں)
- ۲۱۔ ادھوری جدیدیت (ریڈیائی تبصرہ) مہتر اختر انصاری اکبر آبادی، مطبوعہ رسالہ نسیم
- قدریں حیدرآباد سندھ شمارہ ۳-۲-۱۹۷۸ء
- ۲۲۔ حق و باطل کا معائنہ، جمال پانی پتی، نیادور کراچی شمارہ ۴۴-۴۵
- ۲۳۔ جدیدیت اور جدیدیت کی اہمیت، جمال پانی پتی فنون لاہور شمارہ ۱۶، ۸۱-۱۹۸۰ء
- ۲۴۔ یہ نظیں، ڈاکٹر جمیل جالبی (سلیم احمد کی ۲۱ نظموں کا تعارف و تبصرہ)
- نیادور کراچی، شمارہ ۵۲-۵۳
- ۲۵۔ انا کا مسافر، پروفیسر احمد علی سید، ماہنامہ الفاظ، کراچی جنوری ۱۹۸۳ء
- ۲۶۔ حرف بے لاگ (سلیم احمد پر نابالغ نقاب پوش کی جھانٹیں) جمال پانی پتی
- ہفت روزہ زندگی لاہور ۱۱ تا ۱۷ اگست ۱۹۷۰ء
- ۲۷۔ جدید اردو غزل ایک مطالعہ، نیف صدیقی، گلوب پبلشرز، اردو بازار۔ لاہور ۱۹۸۳ء
- ۲۸۔ سلیم احمد کے تخلیقی سفر کے بارے میں، مشمولہ نسیم تنقید ڈاکٹر جمیل جالبی،
- رائل بک کمپنی پوسٹ بکس ۷۷۲، کراچی ۱۹۸۵ء
- ۲۹۔ رئیس فروغ، ایک ناقد تنقید کی روشنی میں، کتب مشاہدات، وزیر پانی پتی،
- ادبی معیار پبلی کیشنز پوسٹ بکس ۸۷۲۲، صدر کراچی۔ اکتوبر ۱۹۸۳ء
- ۳۰۔ دیباچہ اکالی (سلیم احمد کے شعری مجموعے کا دیباچہ) احمد ندیم قاسمی، مطبوعات لاہور
- ۱-۶۔ نسبت روڈ ستمبر ۱۹۸۲ء
- ۳۱۔ دیباچہ چراغ نیم شب (سلیم احمد کا شعری مجموعہ) سراج منیر، مکتبہ اسلوب کراچی
- پوسٹ بکس ۲۱۱۹ کراچی۔ ۱۹۸۵ء

۲۲ - سلیم احمد کی تنقید نگاری، فضل جعفری، ماہنامہ اردو زبان مرگدھا جندی، فروری ۱۹۸۲ء

۲۳ - " " " " " " اپریل، مئی

۲۴ - " " " " " " جولائی، اگست

۲۵ - " " " " " " ستمبر، اکتوبر

۲۶ - " " " " " " نومبر، دسمبر

۲۷ - " " " " " " جنوری، فروری ۱۹۸۳ء

۲۸ - نئی شاعری کے شیر، اونٹ، بھڑیے اور گھوڑے وغیرہ شمیم نوید، ماہنامہ

ادب لطیف لاہور شمارہ ۳، ۳، ۱۹۷۹ء

سلیم احمد سے متعلق باتیں، یادداشتیں، خاکے، تاثرات و شذرات

۱ - سلیم احمد، ڈاکٹر فرمان فتح پوری، ماہنامہ نگار پاکستان، کراچی شمارہ ۱۰، اکتوبر ۱۹۸۲ء

۲ - سلیم احمد، کتاب نعر اللہ خان، مشورہ کیا قافلہ جاتا ہے، عصری مطبوعات کراچی -

۳ - توانا شخصیت، سلیم احمد، نعر اللہ خان، ماہنامہ فاران، کراچی ستمبر ۱۹۸۳ء

۴ - سلیم احمد، تسنیم میناٹی، ماہنامہ فاران، کراچی، ستمبر ۱۹۸۳ء

۵ - محبت کے دلنواز رشتے، احمد ندیم قاسمی، ماہنامہ اظہار، کراچی، اکتوبر ۱۹۸۳ء

ناشر، محکمہ اطلاعات، حکومت سندھ، کراچی

۶ - من مومنہ جان کی اور توانا شخصیت، نعر اللہ خان، ماہنامہ اظہار

محکمہ اطلاعات، حکومت سندھ، اکتوبر ۱۹۸۳ء

۷ - سلیم احمد، استعار حسین، روزنامہ مشرق، لاہور، ۳ ستمبر ۱۹۸۳ء

۸ - تکیہ شاہ سلیم، مشرف احمد ہفت روزہ اخبار خواتین، کراچی، ۱۷ ستمبر تا ۲۳ ستمبر ۱۹۸۳ء

۹ - سلیم احمد اک انجمن تھے، صلاح الدین محمد، ماہنامہ اظہار، کراچی، اکتوبر ۱۹۸۳ء

۱۰ - یہ شہر آپ کو ترسے گا، طاہر مسعود، ہفت روزہ تجلی، کراچی، ۱۷ ستمبر ۱۹۸۳ء

نہ یہ مضمون فضل جعفری کے تنقیدی مضامین کے مجموعے "زخم اور کمان" میں شائع ہو چکا ہے کتاب بھارت میں شائع ہوئی ہے

- ۱۱- انٹرویو، شمیم احمد، ۱۲ فروری ۱۹۸۵ء، مضمونہ سلیم احمد شخصیت اور فن مقالہ برائے ایم۔ اے۔ اردو، مقالہ نگار، عارف محمود، پنجاب یونیورسٹی اور فٹیل کالج لاہور (غیر منظر)
- ۱۲- تاثرات ڈاکٹر سید ابوالخیر کشتی
- ۱۳- سلیم احمد مشفق خواجه
- ۱۴- سلیم احمد، پروفیسر سجاد باقر رضوی
- ۱۵- سلیم احمد، ڈاکٹر خواجه محمد زکریا
- ۱۶- سلیم احمد، احمد ہمدانی
- ۱۷- سلیم احمد، ڈاکٹر سہیل احمد خان
- ۱۸- سلیم احمد، سراج منیر
- ۱۹- بڑھ گیا اور گھر کا سناٹا، جمیل الدین عالی، ماہنامہ قومی زبان کراچی، انجمن ترقی اردو پاکستان، کراچی ستمبر ۱۹۸۲ء

- ۲۰- بھائی صاحب، شمیم احمد
- ۲۱- نذر سلیم احمد (نظم) ڈاکٹر اسلم فرضی
- ۲۲- شذاتی نوٹ ادارہ
- ۲۳- سلیم احمد کے لیے ایک غزل، محمد اظہار الحق فتون، لاہور ستمبر، اکتوبر ۱۹۸۳ء
- ۲۴- سلیم احمد (شخصی خاکہ) نظیر صدیقی، جریدہ کتابی سلسلہ، پشاور، موسم گرما ۱۹۸۵ء
- مکتبہ ارشدنگ پوسٹ بکس ۳۲۳ پشاور

سلیم احمد (انٹرویوز)

- ۱- ادب کے چند بنیادی مسائل - سلیم احمد سے گفتگو، اظہار انیس ماہنامہ اظہار کراچی جنوری ۱۹۸۴ء
- ۲- ادب اور فحاشی، سلیم احمد سے گفتگو، طاہر مسعود، ماہنامہ اظہار، کراچی جنوری ۱۹۸۳ء
- ۳- سلیم احمد کے دو انٹرویوز (مع حالات زندگی) طاہر مسعود، مضمونہ "یہ صورت گر کچھ خوابوں کے" مکتبہ تخلیق ادب کراچی ۲۷ جنوری ۱۹۸۵ء
- ۴- آف دی ریکارڈ (سلیم احمد سے گفتگو) حسین بانو، ماہنامہ اظہار کراچی، فروری ۱۹۸۳ء

سلیم احمد (ایک یادگار مراسلہ)

۱۔ مراسلہ، سلیم احمد، (اس مراسلے میں سلیم احمد نے اقبال کے ایک معترض کو

جواب دیا ہے) ماہنامہ سات رنگ کراچی، جولائی ۱۹۶۲ء

خط بنام سلیم احمد

۱۔ حسن عسکری کا ایک خط بنام سلیم احمد، نیادور، کراچی مارچ ۱۹۸۵ء

مشاعرہ موسومہ سلیم احمد

۱۔ شام سلیم احمد (ریاض سعودی عرب میں ۲۴ مئی ۱۹۸۴ء، سلیم احمد کے

نام سے موسوم ایک محفل مشاعرہ کی روداد) ماہنامہ قومی زبان، کراچی

جون ۱۹۸۴ء





